سوال

(211)تیجانی فرقہ کی ''صلاۃ الفاتح'' کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرقہ تیجانیہ کے ہاں ایک دعا ہے جسے ''صلاۃ الفاتح'' کہا جاتا ہے۔ ان کے خیال میں یہ دعا تلاوت قرآن مجید سے افضل ہے، کیا یہ صحیح ہے؟ اس کے علاوہ مغرب کی نماز کے بعد اور جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد وہ دائرہ کی صورت میں بیٹھتے ہیں اور درمیان میں ایک کپڑا بچھاتے ہیں۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اس کپڑے پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور احمد تیجانی بیٹھتے ہیں۔ اس وقت وہ دعا پڑھتے ہیں جو ''صلاۃ الفاتح'' کہلاتی ہے کیا یہ صحیح ہے؟ اور اس کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان کا یہ دعویٰ جھوٹ ہے اور ان کا عمل باطل اور بدعت ہے[1]

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

---

[1] مزید وضاحت کے لئے نام نہاد ''صلاۃ الفاتح،، کے بارے میں چند مزید گزارشات پیش خدمت ہیں:

''الندرۃ العالمیة للشباب الأسلامي،، کی شائع کردہ کتاب ''الموسوعة المیسرة في الأدیان والمذاھب المعاصرۃ،، میں لکھا ہے کہ اس فرقہ کے بانی احمد تیجانی کا دعویٰ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی حسی اور مادی ملاقات ہوئی اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے براہ راست بات چیت کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ درود ''صلاۃ الفاتح لما أغلق،، سیکھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 228

محدث فتویٰ